از عدالتِ عظمیٰ

سٹیٹ آف اوریسا

بنام

راجا کیشور داس

تاریخ فیصلہ: 05 فروری 1996

[کے راموسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

حصول اراضی کا قانون، 1894:

معاوضے کا ایوارڈ-حاصل کردہ زمین پر تعمیر شدہ عمارت-عدالتِ عالیہ کا عمارت کے لیے معاوضے کا حکم-قرار پایا کہ: فریق نے حصول کا علم ہونے پر غیر مجاز طور پر عمارت تعمیر کی-اس لیے ریاست عمارت کے لیے معاوضہ ادا کرنے کی پابند نہیں ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار فیصلہ: دیوانی اپیل نمبر 3525، سال 1996۔

ایف اے نمبر 252، سال 1987 میں اڑیسہ عدالت عالیہ کے 1.3.90 کے فیصلے اور حکم سے۔

اندراجیت رے، ایڈوکیٹ جنرل اور پی این مشرا اپیل کنندہ کی طرف سے۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

اگرچہ مدعا علیہ کو پیش کیا گیا ہے، لیکن وہ ذاتی طور پر یا وکیل کے بذریعے پیش نہیں ہوتا ہے۔ خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل پہلی اپیل نمبر 87/252 میں اڑیسہ کی عدالت عالیہ کے ذریعے دیے گئے 1.3.1990 کے حکم سے پیدا ہوتی ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and integrity of this document

حصول اراضی کے قانون، 1894 کی دفعہ 4 (1) کے تحت نوٹیفکیشن گزٹ میں 25.3.1985 پر شائع کیا گیا تھا جس میں بھوبنیشور میونسپلٹی میں ودیوت مارگ کی توسیع کے لیے تقریباً 120 اعشاریہ اراضی حاصل کی گئی تھی۔ حصول اراضی کے افسر نے دفعہ 11 کے تحت 7.10.1985 پر اپنا ایوارڈ منظور کیا جس میں کل 1 لاکھ روپے کا معاوضہ دیا گیا۔ اس سے نالاں مدعا علیہ نے حوالہ مانگا اور اس پر تعمیر شدہ عمارت کے لیے 2 لاکھ روپے کا بھی مطالبہ کیا۔ ریفرنس کورٹ بذریعہ فیصلہ اور ڈگری مورخہ 19.8.1987 نے معاوضہ @1,66,000 روپے فی ایکڑ اور دیگر قانونی فوائد سے نوازا۔ مزید اپیل پر، عدالت عالیہ نے عمارت کے سلسلے میں معاوضے کو 10,000 روپے سے بڑھا کر 1 لاکھ روپے کر دیا۔ عمارت کے حوالے سے معاوضے میں اضافے سے نالاں ہو کر خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل دائر کی گئی ہے۔

ڈویژن بنچ نے یہ نتیجہ درج کیا ہے کہ اگرچہ آدھی تعمیر شدہ عمارت کو 30 مارچ 1981 کو رہائشی مقصد کے لیے فروخت کیا گیا تھا، لیکن میونسپلٹی سے عمارت کی تعمیر کی منظوری حاصل نہیں کی گئی تھی۔ تعمیر غیر مجاز تھی۔ بہر حال، عدالت عالیہ نے معاوضے کی ادائیگی کی ہدایت کی۔ ہم دیکھتے ہیں کہ عدالت عالیہ کا نقطہ نظر واضح طور پر غیر قانونی ہے۔ اس نتیجے کو درج کرنے کے بعد کہ مدعا علیہ نے کسی اتھارٹی کی اجازت کے بغیر عمارت تعمیر کی تھی اور چونکہ حکومت غیر مجاز تعمیر کو منہدم کرنے کی حقدار ہے، جب تک کہ مالک خود رضاکارانہ طور پر عمارت کو منہدم نہ کرے اور عمارت کے ڈھانچے کی قیمت کو بچاؤ کے مواد کے طور پر نہ لے، عدالت عالیہ کو یہ فیصلہ دینا چاہیے تھا کہ مدعا علیہ نے حصول کے علم میں عمارت کی تعمیر میں غیر مجاز طور پر پیش قدمی کی تھی۔ اس لیے حکام اس طرح کی تعمیر کے پابند نہیں ہیں۔ نتیجتاً، ریاست غیر مجاز طور پر تعمیر کی گئی ایسی عمارت کی قیمت کا معاوضہ ادا کرنے کی پابند نہیں ہے۔ 90,000 روپے کے معاوضے کی ادائیگی کی ہدایت دینے والا عدالت عالیہ کا فیصلہ اور حکم واضح طور پر غیر قانونی ہے۔

اس کے مطابق اپیل منظور کی جاتی ہے۔ 10،000 روپے کی رقم کے لیے ریفرنس کورٹ کے حکم کو برقرار رکھا جاتا ہے اور بقایا رقم کی ادائیگی کی ہدایت کو الگ کر دیا جاتا ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document